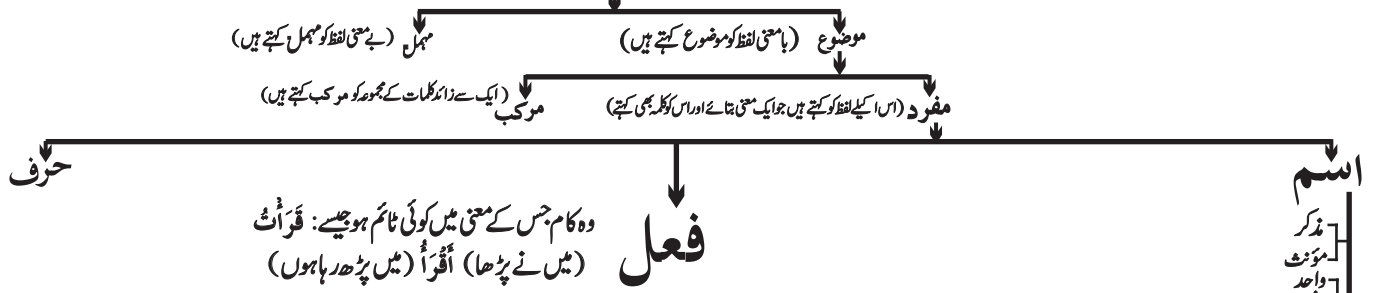


## لفظ

(جو بھی آزاد آدمی کی زبان سے نکلے لفظ کہتے ہیں)



### قواعد

- ۱۔ کوئی بھی فعل فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا، یعنی ہر فعل کا فاعل ہونا لازمی ہے، لیکن مفعول کے بغیر ہو سکتا ہے جیسا کہ فعل لازم ہے
- ۲۔ فعل، فاعل اور مفعول کی ترتیب یوں ہوتی ہے: فعل + فاعل + مفعول (Verb+Subject+Object) لیکن کبھی بعض مقاصد کی وجہ سے فاعل اور مفعول اس ترتیب میں فرق پڑ جاتا ہے۔
- ۳۔ فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں بلکہ مبتدا ہوتا ہے۔ مثلاً ذَهَبَ الْوَلَدُ فِي الْوَلَدِ فاعل ہے اور الْوَلَدُ ذَهَبَ فِي الْوَلَدِ مبتدا ہے اور ذَهَبَ کا فاعل ضمیر ہے۔
- ۴۔ فاعل ہمیشہ حالت رفع اور مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے مثلاً: نَصَرَ اللَّهُ الْعَبْدَ.

## فعل بلحاظ تعداد

۵۔

جب فاعل اسم ضمیر ہو	جب فاعل اسم ظاہر ہو
فعل اپنے فاعل کے مطابق ہوگا	فعل صرف واحد ہونے کی حالت میں ہوگا
الْوَلَدُ ذَهَبَ	ذَهَبَ الْوَلَدُ
الْوَلَدَانِ ذَهَبَانِ	ذَهَبَ الْوَلَدَانِ
الْأَوْلَادُ ذَهَبُوا	ذَهَبَ الْأَوْلَادُ
الْبِنْتُ ذَهَبَتْ	ذَهَبَتْ بِنْتُ
الْبِنْتَانِ ذَهَبَتَا	ذَهَبَتَا بِنْتَانِ
الْبَنَاتُ ذَهَبْنَ	ذَهَبَتِ بَنَاتُ